تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

May 6, 2022

پریس ریلیز

وائس چانسلر پروفیسر نجمہ اختر نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ڈپارٹ منٹ آف ٹیچرٹریننگ اینڈ این ایف ای کے تین روزہ 'جامعہ انٹرنیشنل ایجوکیشن کانفرنس'کاافتتاح کیا: کانفرنس کو کویڈ-پینڈیمک کے تناظرمیں تاریخی قراردیا

پریس ریلیز،نئی دہلی)جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ڈپارٹ منٹ آف ٹیچرٹریننگ اینڈ این ایف می میں تین دیا روزہ 'جامعہ انٹرنیشنل ایجوکیشن کانفرنس'کی افتتاحی تقریب فیکلٹی آف انجینیئرنگ کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوئیکانفرنس کے صدرنشیں اور ڈین فیکلٹی آف ایجوکیشن پروفیسر اعجاز مسیح نے تقریب میں موجود سبھی مہمانوں اورماہرین تعلیم کا شکریہ اداکیا۔کانفرنس کے آرگنائزنگ سکریٹری پروفیسر جسیم احمدنے کانفرنس کے اغراض ومقاصدپر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے موجودہ تناظر میں اس کی اہمیت پرزوردیا۔یہ سیمینار پانچ سے چھے مئی تین دنوں تک جاری رہے گامیزورم یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسرکے آر ایس سمباسِواراؤنے تقریب میں بطورمہمانِ اعزازی شرکت کی۔انھوں نے قومی تعلیمی پالیسی بیس سو بیس کی اہمیت اورتیزی سے بدلتے ہوئے عالمی منظر نامے میں تعلیمی اداروں کے تبدیل ہوتے رول اور اس کی افادیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔این سی ٹی کے سابق چیرمین پروفیسر سنتوش پانڈانے تقریب میں کلیدی خطبہ پیش کیا۔انھوں نے تعلیمی اداروں میں قومی تعلیمی پالیسی کے ڈھانچے کی سمجھ پیداکرنے اور قومی ضروریات وتقاضوں سے اس کی سیاق کاری کی تفہیم پر زوردیتے ہوئے اس کے لیے مختلف لائحۂ عمل اپنانے کی تجویز پیش کی۔جامعہ ملیہ اسلامیہ کی شیخ الجامعہ پدم شری پروفیسر نجمہ اختر نے اس افتتاحی تقریب کی صدارت کی اورکوویڈ-پینڈیمک کی وجہ سے تعلیمی نظام پرمرتب ہونے والے اثرات، درپیش مسائل اوران کے ممکنہ حل کے لیے مستقبل میں ایک فعال، موثر، جامع اور دل چسپ طریقۂ تدریس اور نصاب کی تشکیل پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔انھوں نے اس عظیم کانفرنس کے منعقد کرنے پر صدرشعبہ پروفیسر ناہیڈ ظہور اورپروفیسرجسیم کے ساتھ پورے شعبے کی کوششوں کو سراہا۔اس تاریخی 'جامعہ انٹرنیشنل ایجوکیشن کانفرنس' کی افتتاحی تقریب کو آن لائن بھی رکھاگیا تھا جس میں ستر سو سے زیادہ ماہرین تعلیم نے عالمی پیمانے پر شرکت کی۔جامعہ ملیہ اسلامیہ کے کیمپس میں منعقداس آف لائن تقریب میں بھی دہلی واطراف کی یونیورسٹیوں اور کالجوں سے دوسو سے زائدتعلیمی وفود، ماہرین تعلیم، پروفیسرصاحبان نے شرکت کی۔اس تین روزہ کانفرنس کےپچیس متوازی جلسوں (سیشن)میں پانچسو سے زائد وقیع علمی اورتحقیقی مقالے پیش کیے جائیں گے۔پیش کیے جانے والے سبھی مقالوں کی تلخیص ایک علاحدہ کمپینڈیم کی شکل میں شائع کی گئی تھی جس کا اجراء بھی اس تقریب میں کیا

گیا۔تقریب میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی مختلف فیکلٹیوں کے ڈین، مختلف شعبوں کے ہیڈ، سینٹرز کے ڈائریکٹرز، چیف پراکٹرپروفیسر وسیم احمد خان،کئی ریٹائرڈ پروفیسرصاحبان اور ڈپارٹمنٹ کے سبھی فیکلٹی ممبران نے شرکت کی۔جامعہ ملیہ اسلامیہ میں کوویڈ-پنڈیمک کے لاک ڈاؤن کے بعد منعقد ہونے والا یہ سب سے بڑاپروگرام ہے۔ڈپارٹمنٹ آف ٹیچرٹریننگ اینڈ این ایف ای کی صدرشعبہ پروفیسر ناہید ظہورنے اختتام پر سبھی مہمانوں اورماہرین تعلیم کا شکریہ اداکیا اور کانفرنس کے لیے عطیہ کرنے والی سبھی تنظیموں کو سراہا۔انھوں نے کانفرنس کی آرگنائزنگ ٹیم اور غیرتدریسی عملے کا خاص طورسے شکریہ اداکیا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی